

سوانح افکار: قاضی احسان احمد شجاع آبادی مرتب: مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی  
 ضخامت: ۲۰۰ صفحات قیمت: ۱۵۰ روپے  
 ناشر: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان

سفیر اسلام حضرت مولانا قاضی احسان احمد صاحب شجاع آبادی مجلس احرار اسلام کے ان عظیم رہنماؤں میں سے تھے جنہوں نے قادیان کی نبوت کا ذبح کا ناظمہ بند کیا تھا اور اس فتنہ کبریٰ کے خلاف آپ نے حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے ساتھ مل کر انتہائی اہم کردار ادا کیا تھا۔ مجلس احرار اسلام نے برصغیر میں ایسے نامور آتش نوا اور شعلہ بیان خطیب متعارف کرائے جن کے سحر میں ایک دنیا دیر تک گرفتار رہے گی اور واقعہ یہ ہے کہ رزمی خطابت میں احرار اسلام کے خطباء کی نظیر نہیں ملتی۔ اسی قافلہ سخت جان کے ایک فرد فرید قاضی احسان احمد صاحب شجاع شادی مرحوم تھے۔

مولانا محمد اسماعیل صاحب شجاع آبادی نے زیر تبصرہ کتاب میں آپ کے سوانح حیات اور افکار کا احاطہ کیا ہے۔ کتاب چھ ابواب پر مشتمل ہے جس کی تفصیل یہ ہے۔ باب اول سوانح احسان باب دوم نگارشات احسان باب سوم مکتوبات احسان باب چہارم خطبات احسان پنجم پریس کا خراج تحسین باب ششم منظوم خراج عقیدت۔ بلاشبہ یہ کتاب سیرت و سوانح کی دنیا میں ایک بہت ہی قیمتی اضافہ ہے اور علمی دنیا میں اس کی خاطر خواہ پذیرائی ہونی چاہیے۔ کیونکہ اکابرین کی سیرت و سوانح میں زندگیاں سنوارنے کے لئے بہت ہی سامان نصیحت و موعظمت ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرتب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ جنہوں نے یہ ارمغان تیار کیا۔

کتاب: فتنہ قادیانیت کو پہچاننے ترتیب و تدوین: محمد طاہر رزاق ضخامت: ۲۸۰ صفحات  
 قیمت: ۱۵۰ روپے ناشر: عالمی مجلس ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان۔

جناب محمد طاہر عبدالرازق صاحب نے قادیانیت اور فتنہ مرزائیت کا جس علمی انداز میں تعاقب کیا ہے اور قلمی میدان میں ان کا مکروہ چہرہ جس طرح بے نقاب کیا یہ انہی کا حصہ ہے۔ زیر تبصرہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس میں آپ نے مختلف حضرات کے قادیانیت اور مرزائیت کے خلاف منتخب مضامین یکجا کر کے ایک انتہائی قیمت و ستاویز تیار کی ہے جس کے مطالعہ سے اس شجرہ خبیثہ کے متعلق ان کی حقیقت قاری کے سامنے کھل جاتی ہے۔

بظاہر مرزائی ہمارے مسلمانوں کی طرح نماز پڑھتے ہیں اور قرآن پڑھتے ہیں۔ انکی مسجدیں ہیں اور وہ تمام شعائر اسلام جو مسلمانوں کے ہیں۔ یہ لوگ بھی انہیں شعائر سے استفادہ کرتے ہیں اسلئے عامۃ المسلمین ان سے دھوکہ کھاتے ہیں کہ یہ لوگ کیسے کافر ہیں۔ اس ضمن میں شہید اسلام مولانا محمد یوسف لدھیانوی مرحوم کا مضمون مسلمان کی تعریف انتہائی اہم ہے۔ (ص ۱۶۸) ضرورت اس بات کی تھی کہ عام فہم انداز میں اس کے اس دجل کا پردہ چاک کیا جائے چنانچہ جناب محمد طاہر عبدالرازق صاحب زیر تبصرہ کتاب میں اپنی اس کوشش میں کافی حد تک کامیاب نظر آتے ہیں۔